

مندرجہ ذیل پیرائے میں خط کشیدہ محاورات و تراکیب کے معانی ان کے ساتھ دی گئی تو سین میں لکھیں۔
اس واقعہ کو زیادہ مدت نہیں گزری تھی کہ یتیم بچے کی ماں چل بسی (وفات پا گئی)۔ اس سے میرے دل کو
بہت تکلیف ہوئی۔ بوڑھے کی بہو کا غم میری عقل پر چھا گیا (عقل پر سوار ہو گیا)۔ تعزیت (افسوس
کے اظہار) کے لئے میں اس کے گاؤں روانہ ہوئی۔ اس وقت جذبات و تخیلات کی ایک دنیا میری ہم
رکاب (ہم سفر) تھی۔ سوچتی تھی اس تازہ مصیبت نے بوڑھے کی کمر توڑ کر رکھ دی (ہمت ختم کر دی
) ہوگی، وہ ہوش و حواس کھو چکا ہوگا۔ انہی خیالات میں گم (کسی سوچ میں رہنا) میں بوڑھے کے گھر پہنچی
تو وہ سر جھکائے لوگوں کے ہجوم میں بیٹھا تھا۔ میں نے اس کی اس تازہ مصیبت پر افسوس کا اظہار کیا اور
اسے اپنی ہمدردی کا یقین دلایا، لیکن اس نے اپنی انگلی پھر آسمان کی طرف اٹھا دی اور کہا: ’میم صاحب!
اللہ کی رضا میں کوئی آدمی دم نہیں مار سکتا (کچھ نہیں کر سکتا)، اور اس کی شے تھی وہی لے گیا، ہمیں ہر حال
میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔‘

